ادبیات

غزل

جنابِ آلمؔ مظفر نگری

دل سرِ دار انا الحق صدا دے نہ کہیں
پھر حدِ قطرہ کو دریا سے ملا دے نہ کہیں

ضبطِ غمِ زلیست کو دشوار بنادے نہ کہیں
زخمِ دل کا کوئی ناسور ہوا دے نہ کہیں

بدگماں یوں ہوں محبت سے کہ یہ بعدِ فنا
بیکسی کو مری افسانہ بنا دے نہ کہیں

ہم صفیرو! مجھے خطرہ ہے کہ فصلِ گُل میں
آگ پھولوں کی نشیمن کو جلادے نہ کہیں

عزمِ سجدہ تو مبارک ہو جبیں کو لیکن
اُن کے نقشِ کفِ پا کو یہ مٹادے نہ کہیں

آنکھ ملتی ہے مگر دل نہیں ملتا اُن کا
یہ ادا اُن کو نگاہوں سے گرادے نہ کہیں

بارہا گمرہِ منزل کیا جس نے مجھ کو
رہنما پھر اُسی رستے پہ لگادے نہ کہیں

ساقیا حرمتِ بادہ پہ بیانِ واعظ
آج رندوں پہ کوئی رنگ جمادے نہ کہیں

یہ زمانے کی نکھرتی ہوئی تہذیبِ جدید
حشر سے پہلے کوئی حشر اٹھادے نہ کہیں

نگہِ شوق بڑھاتی ہے آلمؔ گرمیٔ ناز
اُن کو یہ راز مری آنکھ بتادے نہ کہیں